ماہِ صفر شروع ہونے پر ایک من گھڑت دعاء

علمی تحقیقات اور افتاء کی مستقل کمیٹی، سعودی عرب

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: فتاوى اللجنة الدائمة رقم 20316 تاریخ 1419/3/21ھ۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: میں سوال کے ساتھ ایک لکھی ہوئی دعاء بھی بھیج رہا ہوں جو بعض غیر ملکی ہمارے یہاں ماہ صفر میں تقسیم کرتے ہیں، جس میں سے کچھ الفاظ یہ ہیں:

”اللهم بسر الحسن و أخيه، و جده و أبيه، اكفنا شر هذا اليوم و ما ينزل فيه، يا كافي، {فسيكفيكهم الله و هو السميع العليم} و حسبنا الله و نعم الوكيل، و لا حول و لا قوة الا بالله العلي العلي العظيم، اللهم إنا نسألك بأسمائك الحسنى وبكلماتك التامات وبحرمة نبيك سيدنا محمد صلي الله عليه وسلم أن تحفظنا وأن تعافينا من بلائك، يادافع البلايا، يامفرج الهم و ياكاشف الغم، اكشف عنا ما كتب علينا في هذه السنة من هم أو غم إنك على كل شيء قدير...“

پس میں آپ سماحۃ الشیخ سے امید کرتا ہوں کہ اس پر نظر فرمائیں گے؟

جواب: اس پوچھے گئے سوال کو پڑھنے کے بعد فتویٰ کمیٹی یہ جواب دیتی ہے کہ بلاشبہ یہ دعاء گھڑی ہوئی بدعت ہے کہ اسے اس معین وقت میں مخصوص کیا جائے، اور اس میں حسن وحسین رضی اللہ عنہما اور حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی جاہ کا وسیلہ ہے، ساتھ ہی اللہ تعالی کو ایسے ناموں سے موسوم کیا گیا ہے جو نہ قرآن سے ثابت ہیں نہ سنت سے، حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کے بارے میں جائز نہیں کہ اسے کسی نام سے موسوم کیا جائے سوائے ان ناموں کے جو اس نے خود اپنے لیے اپنی کتاب میں یا اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ذکر فرمائے ہیں۔ اور دعاء میں شخصیات یا ان کی جاہ ومرتبے کے ذریعے وسیلہ پکڑنا بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور شرک کی طرف لے جانے کا ایک ذریعہ ہے۔

لہذا واجب ہے کہ اس کو تقسیم کرنے سے روکا جائے اور اس میں سے جو ملے اسے تلف کردیا جائے۔ اور ظاہر یہ ہوتا ہے کہ یہ گمراہ شیعوں کی دسیسہ کاریوں میں سے ہے۔ وباللہ التوفیق۔

وصلي الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم...

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء

رکن	رکن	رکن	نائب صدر	صدر
عبداللہ الغدیان	بکر ابو زید	صالح الفوزان	عبدالعزیز آل الشیخ	عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن و سنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔